جنگ

24 دسمبر ، 2019

پاکستان کا زرمبادلہ بڑھانے کیلئے 20 برآمدی سیکٹرز کو ٹیکس رعایت دینے پر غور

کراچی(نیوز ڈیسک) پاکستان نے آئندہ ماہ 20سیکٹرز کیلئے نئی برآمدی پالیسی لانے کا اعلان کردیا ہے۔

غیرملکی میڈیا کو انٹرویومیں وزیر اعظم کے مشیر برائے سرمایہ کاری و تجارت عبدالرزاق داؤد نے کہا ہےکہ پاکستان برآمداتی صلاحیت کے حامل کئی شعبوں میں ٹیکس رعایت دینے پر غور کررہا ہے تاکہ تجارت کو فروغ دیاجاسکے، انجینئرنگ، کیمیکلز، ٹیکنالوجی اور فٹ ویئر ان 20سیکٹرز میں شامل ہیں جن کو رعایت دینے کی نشاندہی کی گئی ہے۔

اس سلسلے میںآئندہ ماہ نئی برآمدی پالیسی کا اعلان کیا جائے گا، پاکستان برآمدات کے سالانہ موجودہ حجم کو 20ارب ڈالرز اضافی بڑھانے کا منصوبہ رکھتا ہے تاکہ فارن ایکسچینج میں اضافہ کیا جاسکے اورگرم بازاری اور کساد بازاری کے دیرینہ سائیکل سے نکلا جاسکے۔

عبدالرزاق دائود کا کہنا تھا کہ وہ ایک وقت کیلئے اس ٹیکس رعایت کے حق میں ہیںجو کہ 3سے 4سال کے عرصے کیلئے ہوسکتا ہے۔ انہوں نے ٹیکسٹائل انڈسٹری کیلئے رعایت کی مخالفت کی۔

غیر ملکی میڈیا کےمطابق اس وقت پاکستان کی مجموعی برآمدات کا 60 فیصد ٹیکسٹائل انڈسٹری سے ملتا ہے۔

رزاق داؤد کا کہنا تھا کہ اگر ہمیں ملائیشیا اور تھائی لینڈ کی طرح اپنی برآمدات کو 100 ارب ڈالرز یا 200 ارب ڈالرز تک لے جانا ہے تو یہ صرف ٹیکسٹائل انڈسٹری سے ممکن نہیں تاہم انہوں نے کہا کہ گارمینٹس کی شپ منٹس میں36 فیصد اضافے سے ظاہر ہوتا ہےکہ ہم کسی کا مارکیٹ شیئر حاصل کررہے ہیں۔

انہوں نے اس امید کا اظہار کیا کہ جون میں ختم ہونے والے رواں مالی سال میں برآمدی شپ منٹس 24.5 ارب سے 25 ارب ڈالرز تک پہنچ سکتی ہیں جو کہ گزشتہ مالی سال 23 ارب ڈالرز تھی۔

رزاق داؤد کا کہناہےکہ وہ ان چینی کمپنیوں کی جانب سے دلچسپی دیکھ رہے ہیں جو پاکستان میں فیکٹریاں قائم کرکے اسے برآمدی حب کے طور پر استعمال کرنا چاہتے ہیں۔